بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحُجّہ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ______________ قریشی آرٹ پریس

کتابت ______________ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ______________ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ______________ مارچ ۲۰۰۴ء

تعجب ہے ان لوگوں پر جو یہ کہتے ہیں کہ انھوں نے کل علم حاصل کیا رسول اللہؐ سے اور اس پر عمل کیا اور ہدایت پائی اور آنحضرتؐ کے اہل بیتؑ نے ان کا علم حاصل نہ کیا۔ درآنحالیکہ ہم حضرت کے اہل بیتؑ اور ان کی ذریت ہیں ہمارے گھروں میں وحی نازل ہوئی اور لوگوں کو علم ہمارے گھر سے حاصل ہوا۔ کیا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ انھوں نے تو علم حاصل کیا اور ہدایت پائی اور ہم جاہل رہے اور گمراہ ہوئے۔ یہ امر محال ہے۔

٢ ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ،[٢] عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ الْأَحْمَرِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ سَبَّاحٍ الْمُزَنِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حُصَيْرَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ قَالَ: لَقِيَ رَجُلٌ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عليهما السلام بِالثَّعْلَبِيَّةِ وَهُوَ يُرِيدُ كَرْبَلَاءَ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ الْحُسَيْنُ عليه السلام: مِنْ أَيِّ الْبِلَادِ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ، قَالَ: أَمَا وَاللهِ يَا أَخَا أَهْلِ الْكُوفَةِ لَوْ لَقِيتُكَ بِالْمَدِينَةِ لَأَرَيْتُكَ أَثَرَ جَبْرَئِيلَ عليه السلام مِنْ دَارِنَا وَنُزُولِهِ بِالْوَحْيِ عَلَى جَدِّي، يَا أَخَا أَهْلِ الْكُوفَةِ أَفَمُسْتَقَى النَّاسِ الْعِلْمَ مِنْ عِنْدِنَا، فَعَلِمُوا وَجَهِلْنَا؟! هَذَا مَا لَا يَكُونُ.

٢۔ راوی کہتا ہے منزل ثعلبیہ پر ایک شخص امام حسین علیہ السلام سے ملا جبکہ آپؑ کربلا جا رہے تھے جب وہ حضرتؑ کے پاس آیا تو سلام کیا۔ حضرت نے پوچھا تم کس شہر کے رہنے والے ہو۔ اس نے کہا۔ میں کوفہ کا باشندہ ہوں فرمایا۔ اے کوفی بھائی اگر تو مجھے مدینہ میں ملتا تو میں تجھ کو اپنے گھر میں جبرئیل کا وہ نشان اور میرے جد پر وحی آنے کی جگہ دکھاتا۔ اے مرد کوفی لوگوں نے ہمارے سرچشمۂ علم سے سیرابی حاصل کی۔ پس کیونکر ممکن ہے کہ وہ تو عالم ہو جائیں اور ہم جاہل رہیں یہ نہیں ہو سکتا۔

سوواں باب

جو امرِ حق لوگوں کے پاس ہے وہ ان کو آئمہ علیہم السلام سے ملا ہے اور جو اُن سے نہیں وہ باطل ہے

((بَابُ)) ١٠٠

أَنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْحَقِّ فِي يَدِ النَّاسِ إِلَّا مَا خَرَجَ مِنْ عِنْدِ الْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَأَنَّ كُلَّ شَيْءٍ لَمْ يَخْرُجْ مِنْ عِنْدِهِمْ فَهُوَ بَاطِلٌ

١ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ مُسْكَانَ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَاجَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ : لَيْسَ عِنْدَ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ حَقٌّ وَلَا صَوَابٌ وَلَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَقْضِي بِقَضَاءِ حَقٍّ إِلَّا مَا خَرَجَ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ وَ إِذَا تَشَعَّبَتْ بِهِمُ الْأُمُورُ كَانَ الْخَطَاءُ مِنْهُمْ وَالصَّوَابُ مِنْ عَلِيٍّ عليه السلام .

۱۔ راوی کہتا ہے میں نے سنا امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ نہیں ہے کسی کے پاس حق اور صواب اور نہ کسی نے حکم خدا کے مطابق حق کا فیصلہ کیا مگر یہ کہ ہم اہلبیتؑ ہی سے اس کو ملا ہے اور جب ایسے امور ان سے شائع ہوں تو ان میں جو مبنی بر خطا ہوں گے وہ ان کی طرف سے ہوں گے اور جو مبنی بر ثواب ہوں گے وہ علی علیہ السلام کی طرف سے ہوں گے۔

٢ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَصْرٍ ، عَنْ مُثَنًّى ، عَنْ زُرَارَةَ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ يَسْأَلُهُ عَنْ قَوْلِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام : سَلُونِي عَمَّا شِئْتُمْ ، فَلَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ ، قَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ عِنْدَهُ عِلْمُ شَيْءٍ إِلَّا خَرَجَ مِنْ عِنْدِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام ، فَلْيَذْهَبِ النَّاسُ حَيْثُ شَاؤُوا ، فَوَاللهِ لَيْسَ الْأَمْرُ إِلَّا مِنْ هٰهُنَا ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى بَيْتِهِ .

۲۔ زرارہ سے مروی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے سنا جبکہ ایک مرد کوفی نے امیر المومنین علیہ السلام کے اس قول کے متعلق سوال کیا۔ جو چاہو مجھ سے پوچھ لو، پس جو تم مجھ سے پوچھو گے میں اس کے متعلق تم کو خبر دوں گا فرمایا جس کے پاس جو علم ہے وہ امیر المومنین ہی سے اس کو حاصل ہوا ہے لوگ جدھر چاہیں چلے جائیں واللہ جو کچھ نکلا ہے یہاں سے نکلا ہے اور اشارہ کیا اپنے گھر کی طرف۔

٣ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْوَشَّاءِ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ : قَالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام لِسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ : شَرِّقَا وَ غَرِّبَا فَلَا تَجِدَانِ عِلْماً صَحِيحاً إِلَّا شَيْئاً خَرَجَ مِنْ عِنْدِنَا أَهْلَ الْبَيْتِ .

۳۔ راوی کہتا ہے کہ امام باقر علیہ السلام نے سلمہ اور حکم سے فرمایا کہ مشرق ہو یا مغرب، جہاں کہیں علم صحیح پایا جائے گا وہ ہم اہلبیتؑ ہی سے لوگوں کو ملا ہو گا۔

٤ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ : قَالَ لِي : إِنَّ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ مِمَّنْ قَالَ اللهُ : «وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ» فَلْيُشَرِّقِ الْحَكَمُ وَ بقره ۸/۲

لِيُغَرِّبْ . أَمَا وَاللهِ لايُصِيبُ العِلْمَ إلَّا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ نَزَلَ عَلَيْهِمْ جَبْرَئِيلُ عليه السلام

۴۔ راوی کہتا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ حکم ان لوگوں میں سے ہے جن کے بارے میں خدا نے فرمایا ہے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لے آئے ہیں حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں حکم مشرق میں ہو یا مغرب میں واللہ نہیں پہنچے گا علم اس کو مگر ہم اہلبیت سے جن پر جبرئیل نازل ہوئے۔

٥ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْراهِيمَ ، عَنْ صالِحِ بْنِ السِّنْدِيِّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنْ أَبانِ بْنِ عُثْمانَ ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قالَ : سَأَلْتُ أَبا جَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ شَهادَةِ وَلَدِالزِّنا تَجُوزُ ؟ فَقالَ :لا، فَقُلْتُ: إِنَّ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يَزْعَمُ أَنَّها تَجُوزُ ، فَقالَ : اَللّهُمَّ لاتَغْفِرْ ذَنْبَهُ.ماقالَ اللهُ لِلْحَكَمِ « إِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ » فَلْيَذْهَبِ الْحَكَمُ يَميناً وَشِمالاً[1] ، فَوَاللهِ لايُؤْ[خَذُ] الْعِلْمُ إلَّا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ نَزَلَ عَلَيْهِمْ جَبْرَئِيلُ عليه السلام .

۵۔ خدا کی قسم [illegible] نہیں ہوگا۔ الّا اہلبیتِ نبوت، جن کے اوپر جبرئیل نازل ہوئے۔

٦ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحابِنا ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ بَدْرٍ[2]، عَنْ أَبِيهِ قالَ : حَدَّثَنِي سَلامٌ أَبُوعَلِيٍّ الْخُراسانِيُّ ، عَنْ سَلامِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَخْزُومِيِّ قالَ : بَيْنا أَنا جالِسٌ عِنْدَ أَبِي عَبْدِاللهِ عَلَيْهِ السَّلامُ إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِ عَبّادُ بْنُ كَثِيرٍ عابِدُ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَابْنُ شُرَيْحٍ فَقِيهُ أَهْلِ مَكَّةَ وَعِنْدَ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام مَيْمُونٌ الْقَدّاحُ مَوْلى أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام ، فَسَأَلَهُ عَبّادُ بْنُ كَثِيرٍ فَقالَ : يا أَبا عَبْدِاللهِ فِي كَمْ ثَوْبٍ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله ؟ قالَ : فِي ثَلاثَةِ أَثْوابٍ : ثَوْبَيْنِ صُحارِيَّيْنِ وَثَوْبٍ حِبَرَةٍ؟ وَ كانَ فِي الْبُرْدِ قِلَّةٌ فَكَأَنَّما ازْوَرَّ عَبّادُ بْنُ كَثِيرٍ مِنْ ذلِكَ ، فَقالَ : أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام إِنَّ نَخْلَةَ مَرْيَمَ عليها السلام إِنَّ[ما] كانَتْ عَجْوَةً[3] وَنَزَلَتْ مِنَ السَّماءِ ، فَما نَبَتَ مِنْ أَصْلِها كانَ عَجْوَةً وَ ماكانَ مِنْ لُقاطِ(ها)، فَهُوَ لَوْنٌ ، فَلَمّا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِهِ قالَ عَبّادُ بْنُ كَثِيرٍ لِابْنِ شُرَيْحٍ : وَاللهِ ما أَدْرِي ما هذَا الْمَثَلُ الَّذِي ضَرَبَهُ لِي أَبُوعَبْدِاللهِ ، فَقالَ ابْنُ شُرَيْحٍ : هذَا الْغُلامُ يُخْبِرُكَ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ - يَعْنِي مَيْمُوناً - فَسَأَلَهُ فَقالَ مَيْمُونٌ : أَما تَعْلَمُ ماقالَ لَكَ؟ قالَ : لاوَاللهِ ، قالَ : إِنَّهُ ضَرَبَ لَكَ مَثَلَ نَفْسِهِ فَأَخْبَرَكَ أَنَّهُ وَلَدٌ مِنْ وُلْدِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله وَعِلْمُ رَسُولِ اللهِ عِنْدَهُمْ ، فَما جاءَ مِنْ عِنْدِهِمْ فَهُوَ صَوابٌ وَ ما

جاءَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِهِمْ فَهُوَ لُقَاطٌ

۶۔ سعید مخزومی سے مروی ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس بیٹھا تھا کہ عباد بن کثیر عابد بصرہ اور ابن شریح فقیہہ مکہ بھی آگئے اس وقت آپ کی خدمت میں میمون غلام امام محمد باقر علیہ السلام بھی موجود تھا۔ عباد بن کثیر نے حضرت سے پوچھا۔ رسول اللہ کو کتنے پارچوں میں کفن دیا گیا۔ آپ نے فرمایا۔ تین کپڑوں میں دو صحاری (ایک قسم کا کپڑا) اور ایک جبرہ (نام ایک کپڑے کا) چونکہ چادر کم تھی اس لئے دو کپڑے اور شامل کئے گئے۔ عباد بن کثیر نے اس کو نہ مانا۔ حضرت نے فرمایا مریم کے لئے جس درخت سے خرمے گرے تھے وہ عجوہ خرمہ تھا اور یہ تخم آسمان سے اترا تھا پس فرق ہے اس درخت کے خرموں میں جو اس کے تخم سے اگا ہو اور اس درخت کے خرموں میں جو گرے ہوئے خرمہ کی گٹھلی سے پیدا ہوئے کہ اس میں صرف رنگ ہی ہوتا ہے عباد نے شریک سے کہا یہ مثال ہماری سمجھ میں تو نہیں آئی۔ ابن شریک نے کہا۔ اس غلام سے پوچھو یعنی میمون سے، جب اس سے پوچھا تو میمون نے کہا کیا تم نہیں سمجھے حضرت نے کیا فرمایا۔ اس نے کہا نہیں۔ میمون نے کہا۔ حضرت نے یہ مثال دی ہے اپنے نفس سے اور تمہیں بتایا ہے کہ میں اولاد سے ہوں اور یہ کہ ہمارے پاس علم رسولؐ ہے جو ہم سے لیا ہے وہ صواب ہے اور جو ہمارے غیر سے لیا جائے وہ لقطہ ہے یعنی نیچے گرا ہوا اور چنا ہوا۔

ایک سو ایکواں باب

کلام آئمہ علیہم السلام مشکل اور نہایت مشکل ہے

((بَابٌ) ۱۰۱

فِيماجاءَ أَنَّ حَدِيثَهُمْ صَعْبٌ مُسْتَصْعَبٌ

۱ - مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ مَرْوَانَ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : قَالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله : إِنَّ حَدِيثَ آلِ مُحَمَّدٍ صَعْبٌ مُسْتَصْعَبٌ لَا يُؤْمِنُ بِهِ إِلَّا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ أَوْ نَبِيٌّ مُرْسَلٌ أَوْ عَبْدٌ امْتَحَنَ اللهُ قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ ، فَمَا وَرَدَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَدِيثِ آلِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله فَلَانَتْ لَهُ قُلُوبُكُمْ وَعَرَفْتُمُوهُ فَاقْبَلُوهُ ، وَ مَا اشْمَأَزَّتْ مِنْهُ قُلُوبُكُمْ وَأَنْكَرْتُمُوهُ فَرُدُّوهُ إِلَى اللهِ وَإِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى الْعَالِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عليهم السلام وَ إِنَّمَا الْهَالِكُ أَنْ يُحَدِّثَ أَحَدُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْهُ لَا يَحْتَمِلُهُ ، فَيَقُولُ: وَاللهِ مَا كَانَ هٰذَا ، وَاللهِ مَا كَانَ هٰذَا ، وَالْإِنْكَارُ هُوَ الْكُفْرُ .

۱۔ جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ حدیث آل محمد مشکل سے مشکل تر ہے (کیونکہ اس میں ظن و قیاس کو